40 فرامینِ مصطفیٰ

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

وہ ہم میں سے نہیں اور بہتر کون ؟: 40 آحادیث

سبق وار ترتیب

سبق 4	سبق 3	سبق 2	سبق 1
حدیث: 18–22 سنت، نماز، ملاوٹ	حدیث: 13–17 تعظیم، بدشگونی، بددیانتی، نیکی کی دعوت	حدیث: 7–12 مشابہت، خرچ کرنے، نکاح، وضو، ذِلّت پر پیش کرنے	حدیث: 1–6 حسنِ قراءت، سلام، نوحہ، رحم، حسد

سبق 7	سبق 6	سبق 5
حدیث: 36–40 اخلاص، آخرت کی رغبت	حدیث: 29–35 حسنِ سلوک، استغنا، پڑوسی	حدیث: 23–28 قرآن، اخلاق، نفع رسانی

میری بات

غلام احمد رضا عطاری قادری مدنی (المدینۃ العلمیہ-Islamic Research Center) 15 مئی 2026ء / 27 ذی قعدہ 1447ھ

لو مدینے کا پھول لایا ہوں　　　میں حدیثِ رسول لایا ہوں

اللہ اللہ! حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی باتیں، خوشبودار باتیں اور ایمان افروز باتیں ہیں۔ احادیثِ مبارکہ دینِ اسلام کی روح اور سیرتِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا روشن آئینہ ہیں۔ اَربعین (40 اَحادیث) کی تدوین کی روایت صدیوں سے اہلِ علم میں رائج رہی ہے، جسے مختلف ادوار میں علمائے کرام نے اپنے ذوق کے مطابق آگے بڑھایا۔

فرمانِ آخری نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِینَ حَدِیثًا، یَنْفَعُهُمُ اللہُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا، قِيْلَ لَهُ: اُدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ۔ یعنی: ”جو شخص میری اُمّت تک 40 حدیثیں پہنچائے، جس سے اللہ پاک انہیں نفع دے، تو (قیامت کے دن) اس سے کہا جائے گا: جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔“ (حلیۃ الاولیا، 4/189)

وضاحت: 40 حدیثیں یاد کرکے مسلمان کو سنانا، چھاپ کر ان میں تقسیم کرنا، ترجمہ یا شرح کرکے لوگوں کو سمجھانا، راویوں سے سن کر کتابی شکل میں جمع کرنا، سب ہی اس میں داخل ہیں۔ (مرآۃ، 1/221)

زیرِ نظر مختصر مگر جامع رسالہ بھی اسی بابرکت روایت کی ایک کڑی ہے۔ حضرت مولانا ابورجب آصف عطّاری مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی دو کتب: (۱) وہ ہم میں سے نہیں (صفحات: 112) (۲) بہتر کون؟ (صفحات: 139) سے منتخب کردہ چالیس اَحادیث پر مشتمل ہے، اصل کتب مجموعی طور پر 251 صفحات اور 68 اَحادیث پر مشتمل تھیں۔

اس انتخاب کا بنیادی مقصد ”زبانی یاد دہانی“ اور عام مسلمانوں کے لیے حفظِ حدیث کو آسان بنانا ہے۔ اسی لیے اسے سات دنوں کے سات اَسباق کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے تاکہ ایک طالبِ علم یا عام مسلمان روزانہ صرف 5 یا 6 احادیث یاد کرکے ایک ہفتے میں چالیس احادیث یاد کرنے کی سعادت حاصل کرسکے۔ اللہ کریم اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، آمین۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن۔

40 فرامینِ مُصطفٰی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

(وہ ہم میں سے نہیں اور بہتر کون؟:40 اَحادیث)

سبق:1

احادیث: وہ ہم میں سے نہیں

پہلے "وہ ہم میں سے نہیں" کے متعلّق 22 فرامینِ مصطفٰی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پیش کیے جاتے ہیں:

نمبر	حدیث	ترجمہ
1	لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰن۔ (بخاری،4/586،حدیث:7527)	جو اچھی آواز سے قرآن نہ پڑھے وہ ہم سے نہیں۔
2	مَنْ اَجَابَ السَّلَامَ فَھُوَلَهٗ، وَ مَنْ لَّمْ یُجِبِ السَّلَامَ فَلَیْسَ مِنَّا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ص96،حدیث:212)	جس نے سلام کا جواب دیا وہ اسی کے لیے ہے اور جس نے سلام کا جواب نہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔
3	لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُیُوْبَ وَ دَعَا بِدَعْوَی الْجَاھِلِیَّۃِ۔ (بخاری،1/439،حدیث:1297)	جو منہ پیٹے اور گریبان چاک کرے اور زمانہ جاہلیت کی طرح پکارے (یعنی نوحہ کرے) وہ ہم سے نہیں۔
4	مَنِ انْتَھَبَ نُھْبَۃً مَشْھُوْرَۃً فَلَیْسَ مِنَّا۔ (ابوداود،4/184،حدیث:4391)	جو سر عام لوٹ مچائے (یعنی جو کھلے بندوں لوگوں کا مال چھین لے) وہ ہم سے نہیں۔
5	لَیْسَ مِنِّیْ ذُوْحَسَدٍ وَّلَا نَمِیْمَۃٍ وَّلَا کِھَانَۃٍ۔ (الفردوس بماثور الخطاب 3/419،حدیث:5280)	حسد کرنے والا اور چغلی کھانے والا اور کاہن مجھ سے نہیں۔
6	لَیْسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ لَمْ یُجِلَّ کَبِیْرَنَا وَیَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَیَعْرِفْ لِعَالِمِنَا حَقَّهٗ۔ (مسند احمد،8/412،حدیث:22819)	جو ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچانے، ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے علما کا حق نہ پہچانے وہ میری امت سے نہیں۔

حدیث 1 کی وضاحت: (لم یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ) اَی: لم یحسن صوته بِهِ۔ جو قرآن پاک کی تلاوت اچھی آواز سے نہ کرے۔ (تیسیر شرح جامع صغیر،2/330)

سبق:2

نمبر	حدیث	ترجمہ
7	لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ. (مسند احمد،2/640،حدیث:6892)	جو عورت مردوں کی اور جو مرد عورتوں کی مشابہت اختیار کرے وہ ہم سے نہیں۔
8	لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَتَّرَ عَلٰى عِيَالِه. (مسند الشھاب،2/205،حدیث:1192)	جسے اللہ نے خوشحالی عطا فرمائی اس کے باوجود وہ اپنے بال بچوں پر خرچ کرنے میں تنگی کرے وہ ہم سے نہیں
9	مَنْ قَدَرَعَلٰى اَنْ يَّنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا. (سنن دارمی،2/177،حدیث:2164)	جو نکاح پر قدرت ہونے کے باوجود نکاح نہ کرے وہ ہم سے نہیں۔
10	لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِمًا أَوْ ضَرَّهُ أَوْ مَاكَرَهُ. (التدوین فی اخبار قزوین،3/87)	یعنی جس نے کسی مسلمان کے ساتھ بد دیانتی کی یا اسے نقصان پہنچایا یا دھوکا دیا وہ ہم سے نہیں۔
11	مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا. (معجم کبیر،11/213،حدیث:11691)	جو غسل کرنے کے بعد وضو کرے وہ ہم سے نہیں۔
12	مَنْ أَعْطَى الذِلَّ مِنْ نَفْسِهٖ طَائِعًا غَيْرَمُكْرَهٍ فَلَيْسَ مِنَّا. (معجم اوسط،1/147،حدیث:471)	جو شخص بغیر کسی مجبوری کے اپنے آپ کو بخوشی ذِلّت پر پیش کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

حدیث 9 کے تحت: مسئلہ: اعتدال کی حالت میں یعنی نہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ ہو اور وہ نامرد بھی نہ ہو، نیز مہر و نان نفقہ دینے پر قدرت رکھتا ہو تو اس کے لئے نکاح کرنا سنتِ مؤکّدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر اڑا رہنا گناہ ہے۔ (بہار شریعت،2/4)

حدیث 11 کی شرح: وہ ہماری سنّت پر عمل کرنے والوں میں سے نہیں۔(تیسیر شرح جامع صغیر،2/412) نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم غُسل کے بعد وُضو نہیں فرماتے۔(ترمذی 1/161،حدیث:107) وضاحت: کیونکہ غسل سے پہلے وضو فرما لیتے تھے وہ وضو نماز کے لیے کافی ہوتا تھا' بلکہ اگر کوئی شخص بغیر وضو کیے بھی غسل کرے اور پھر نماز پڑھ لے تو جائز ہے۔ (مراۃ المناجیح،1/305)

www.dawateislami.net

سبق:3

نمبر	حدیث	ترجمہ
13	لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَیُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا وَیَاْمُرْبِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ (ترمذی، 3/369، حدیث:1928)	جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے، ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے، اچھی باتوں کا حکم نہ کرے اور بری باتوں سے منع نہ کرے وہ ہم سے نہیں۔
14	لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ اِمْرَأَۃً عَلٰی زَوْجِھَا۔ (ابوداؤد، 2/369، حدیث:2175)	جو عورت کو اس کے خاوند خلاف بھڑکائے وہ ہم میں سے نہیں۔
15	لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَطَیَّرَ اَوْ تُطُیِّرَ لَہٗ اَوْ مَنْ تَکَھَّنَ اَوْ تُکُھِّنَ لَہٗ اَوْ مَنْ سَحَرَ اَوْ سُحِرَ لَہٗ۔ (مسند بزار، 9/52، حدیث:3578)	جس نے بد شگونی لی یا جس کے لئے بد شگونی لی گئی، یا جس نے کہانت کی یا جس کے لئے کی گئی، یا جادو کرنے اور کروانے والا ہم سے نہیں۔
16	مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا۔ (بخاری، 4/359، حدیث:6874)	جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔
17	مَنْ لَبِسَ الْحَرِیْرَ وَشَرِبَ فِی الْفِضَّۃِ فَلَیْسَ مِنَّا۔ (معجم اوسط، 3/357، حدیث:4837)	جو ریشم پہنے اور چاندی کے برتنوں میں پیے وہ ہم سے نہیں۔

حدیث 13 کی شرح: یعنی: اپنے سے چھوٹوں پر رحم نہ کرے، اپنے سے بڑوں کا ادب نہ کرے، چھوٹائی بڑائی خواہ عمر کی ہو خواہ علم کی خواہ درجے کی۔ (مرآت، 6/560)

حدیث 14 کی تشریح: خاوند بیوی میں فساد ڈالنے کی بہت صورتیں ہیں: عورت سے خاوند کی برائیاں بیان کرے دوسرے مردوں کی خوبیاں ظاہر کرے یا ان میں اختلاف ڈالنے کے لیے جادو تعویذ گنڈے کرے۔ (مرآت، 5/101)

سبق:4

نمبر	حدیث	ترجمہ
18	مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ . (بخاری،3/421،حدیث:5063)	جس نے میری سنت سے بے رغبتی کی وہ مجھ سے نہیں۔
19	اَلْوِتْرُحَقٌّ، فَمَنْ لَّمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (ابوداود،2/89،حدیث:1419)	وتر حق ہے جو وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔
20	مَنْ لَّمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا. (ترمذی،4/349،حدیث:2770)	جو مونچھوں میں سے کچھ بھی نہ کٹائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
21	مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ. (ابن ماجہ،3/95،حدیث:2319)	جو شخص اُس چیز کا دعویٰ کرے جو اُس کی نہ ہو وہ ہم میں سے نہیں اور وہ جہنم کو اپنا ٹھکانا بنائے۔
22	لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ.(ابوداود،3/375،حدیث:3452)	جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔

حدیث 22 کی توضیح: 'لَيْسَ مِنَّا' یعنی: 'وہ ہم میں سے نہیں' کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ اس جملے "وہ ہم میں سے نہیں" کی اس طرح کی کوئی تاویل و تشریح نہ کی جائے، اسے اپنی اصلی حالت پر چھوڑا جائے تاکہ اس کا اثر دلوں پر صحیح طریقے سے پڑے کیونکہ اس طرح زجر و توبیخ میں زیادہ شدت معلوم ہوتی ہے۔ "وہ ہم میں سے نہیں" کے مزید مطالب: (1) وہ ہمارے طریقے پر نہیں، اسلام سے نکل جانا مراد نہیں۔ (2) ہمارے کامل دین پر نہیں، یعنی وہ دین کی فروعات میں سے ایک فرع سے نکل گیا اگرچہ دین کی اصل اس میں باقی ہے۔ (3) ہماری جماعت میں سے نہیں۔ (4) ہمارے حکم کی اطاعت کرنے والوں میں سے نہیں۔ (5) ہماری سیرتِ کاملہ پر عمل کرنے والا نہیں۔ (دیکھئے: فتح الباری،13/24، عمدۃ القاری،8/127)

حدیث 21 کی وضاحت: یعنی جھوٹا مدعی دو گناہ کرتا ہے، (۱) جھوٹ بولنا اور (۲) دوسرے کے حق مارنے کی کوشش کرنا۔

اَحادیث: کون لوگ بہتر ہیں!

سبق:5

اب "کون لوگ بہتر ہیں!" کے متعلّق 18 فرامینِ آخری نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پیش کیے جاتے ہیں:

ترجمہ	حدیث	نمبر
تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری،3/410،حدیث:5027)	خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وعَلَّمَهُ.	23
میری امّت کے بہترین لوگ قرآن اٹھانے والے اور شب بیداری کرنے والے ہیں۔ (شعب الایمان،2/556،حدیث:2703)	اَشْرَافُ اُمَّتِیْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ .	24
بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچائیں۔ (مسند الشہاب،2/223،حدیث:1234)	خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ.	25
تم میں بہتر وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ (بخاری،2/489،حدیث:3559)	اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا.	26
تم میں بہتر وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔ (بخاری،2/80،حدیث2305)	خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً.	27
تم میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے اور سلام کا جواب دے۔ (مسند امام احمد،9/240،حدیث:23926)	خِيَارُكُمْ مَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ وَرَدَّ السَّلَامَ.	28

حدیث24 کی شرح: قرآن اٹھانے والوں سے مراد قرآن کے حافظ ہیں یا اس کے محافظ ہیں یعنی حفاظ یا علمائے کرام کہ ان دونوں کے بڑے درجے ہیں۔ (مرآت شرحِ مشکات،2/262)

سبق:6

نمبر	حدیث	ترجمہ
29	خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ.	تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے قبیلے کا دفاع کرے بشر طیکہ گناہ کی بات نہ ہو۔ (ابوداود،4/428،حدیث:5120)
30	خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ، وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ.	تم میں بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید ہو اور برائی کا خطرہ نہ ہو۔ اور تم میں براوہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ ہو اور برائی کا خطرہ رہتا ہو۔(ترمذی،4/117،حدیث:2270)
31	خَيْرُكُمْ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ مِنَ النَّاسِ شَيْأً.	تم سب میں بہتر وہ ہے جو لوگوں سے کچھ قبول نہ کرے۔ (فردوس الاخبار،1/361،حدیث:2672)
32	خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ.	تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو ۔ (ترمذی،5/475،حدیث:3921)
33	يَا رَسُولَ اللهِ، اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ.	یارسول اللہ! کون شخص اچھا ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔(ترمذی،4/147،حدیث:2336)
34	خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ، وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ. (مسند امام احمد،2/571،حدیث:6577)	اللہ کے نزدیک بہترین لوگ وہ ہیں جو تم میں سے اپنے ساتھی کے ساتھ اچھا ہو اور اللہ کے ہاں بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے اچھا ہو۔
35	خَيْرُ النَّاسِ فِي الْفِتْنَةِ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي مَالِهِ، يَعْبُدُ رَبَّهُ، وَيُؤَدِّي حَقَّهُ. (مسند امام احمد،10/383،حدیث:27422)	لوگوں میں بہتر وہ ہے جو فتنے کے زمانے میں اپنا مال لے کر لوگوں سے الگ تھلگ ہو جائے اور اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اس کا حق ادا کرے۔

حدیث 29 کی تشریح: یادرہے! گناہ اور ظلم کے کام میں اپنی قوم کا معاون بننا حرام ہے۔

حدیث 30 کی توضیح: وہ شخص جس سے بھلائی کی امید ہو اور اس کی برائی سے خطرہ ہو یا اس کی برائی سے بے خوفی ہے مگر اس سے بھلائی کی امید نہیں تو ایسا شخص درمیان میں ہو گا سب سے نیک اور نہ سب سے برا۔ (اشعۃ مترجم،6/159)

www.dawateislami.net

سبق:7

نمبر	حدیث	ترجمہ
36	خِیَارُکُمۡ مَنۡ ذَکَّرَکُمۡ بِاللّٰہِ رُؤۡیَتُہٗ.	تم سب میں بہترین وہ ہے جس کا دیدار تمھیں اللہ کی یاد دِلائے۔ (جامعِ صغیر، ص244، حدیث:3995)
37	قِیۡلَ لِرَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: اَیُّ النَّاسِ اَفۡضَلُ؟ قَالَ: کُلُّ مَخۡمُوۡمِ الۡقَلۡبِ ، صَدُوۡقِ اللِّسَانِ. قَالُوۡا: صَدُوۡقُ اللِّسَانِ نَعۡرِفُہٗ، فَمَا مَخۡمُوۡمُ الۡقَلۡبِ؟ قَالَ: ھُوَ التَّقِیُّ النَّقِیُّ، لَا اِثۡمَ فِیۡہِ، وَلَا بَغۡیَ، وَلَا غِلَّ، وَلَا حَسَدَ.	رسولُ اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے عرض کی گئی: کون سا آدمی افضل ہے؟ فرمایا: ہر وہ آدمی جو صاف دل اور سچی زبان والا ہو۔ صحابہ نے پوچھا: سچی زبان والے کو تو ہم جانتے ہیں لیکن یہ مخموم دل کیا ہے؟ فرمایا: وہ پاکیزہ دل اور پاکیزہ سیرت والا ہے، وہ گناہ، ظلم، خیانت اور حسد نہیں کرتا۔ (ابن ماجہ، 4/475، حدیث:4216)
38	خِیَارُکُمۡ اَلۡیَنُکُمۡ مَنَاکِبَ فِی الصَّلَاۃِ.	تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھے نرم رکھے۔ (ابوداود، 1/267، حدیث:672)
39	خِیَارُ اُمَّتِیۡ مَنۡ دَعَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَحَبَّبَ عِبَادَہٗ اِلَیۡہِ.	میری اُمّت میں بہتر وہ شخص ہے جو اللہ پاک کی طرف بلائے اور لوگوں کو اللہ کا محبوب بنائے۔ (جامع صغیر، ص243، حدیث 3979)
40	یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ مَنۡ خَیۡرُنَا؟ قَالَ: اَزۡھَدُکُمۡ فِی الدُّنۡیَا وَاَرۡغَبُکُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ.	یارسول اللہ! ہم میں بہتر کون ہیں؟ فرمایا: جو دنیا سے بے رغبتی اور آخرت میں رغبت رکھنے والا ہو۔ (شعب الایمان، 7/344، حدیث: 10521)

حدیث 38 کی وضاحت: یعنی کشادگی کرے نماز میں صف میں شامل ہونے والے کے لیے۔

المدینۃ العلمیہ کی مرتب کردہ 11 اربعین دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود ہیں:

(1) اربعینِ ختمِ نبوت (2) اربعینِ صدیقی (3) اربعینِ فاروقی (4) اربعینِ عثمانی (5) اربعینِ حیدری (6) اربعینِ حسنین (7) اربعینِ حسنی (8) اربعینِ حنفیہ (9) اربعینِ عطار (قسط:1) (10) اربعینِ عطار (قسط:2) (11) اربعینِ عطار (قسط:3)